15اکتوبر2021ء

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو کارپوریٹ ادائیگیاں ڈجیٹائز کرنے کی ہدایت کردی

بینک دولت پاکستان نے کارپوریٹ شعبے میں ادائیگیوں اور وصولیوں کی ڈیجیٹائزیشن کے لیے اپنے دائرہ کار میں آنے والے اداروں بشمول بینکوں، مائیکرو فنانس بینکوں، پیمنٹ سسٹم آپریٹرز اور پیمنٹ سسٹم پرووائیڈرز کے لیے لازمی قرار دے دیا ہے کہ وہ کاروباری اداروں کو اپنی رقوم بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے اپنے کارپوریٹ کلائنٹس کو ادائیگیوں کا ڈجیٹل طریقہ فراہم کریں۔

اپنے حالیہ سرکلر میں اسٹیٹ بینک نے اپنے دائرہ کار میں آنے والے اداروں سے کہا ہے کہ وہ کارپوریشنز، کمپنیوں اور شراکت داریوں سمیت اپنے ادارہ جاتی کلائنٹس کو ڈجیٹل طریقوں کے ذریعے بڑی رقوم کی ادائیگی کی سہولت مہیا کریں۔ اب اسٹیٹ بینک کے دائرہ کار میں آنے والے اداروں پر لازم ہے کہ وہ کارپوریٹس کے لیے ڈجیٹل ادائیگیوں اور وصولیوں کے آن لائن پورٹلز/پلیٹ فارمز فراہم کریں جن میں آن لائن انٹربینک فنڈ ٹرانسفر سروسز، آن لائن بل/انوائس شیئرنگ اور ادائیگی کی سہولتیں جیسے اوور دی کاؤنٹر ڈجیٹل پیمنٹس سروسز/سہولتیں، پوائنٹ آف سیلز ٹرمنلز کے استعمال کے ذریعے کارڈ کی ادائیگیاں، کیو آر کوڈز، موبائل آلات، اے ٹی ایمز، کیوسک یا کوئی اور ڈجیٹل ادائیگی کرنے والے آلات شامل ہیں۔

ان ہدایات پر عملدر آمد کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکوں سے کہا ہے کہ وہ 30 دن کے اندر ان اقدامات پر عملدر آمد کا روڈ میپ جمع کرائیں۔ بینکوں کے لیے یہ بھی لازم ہے کہ وہ اس بارے میں اسٹیٹ بینک کو سہ ماہی رپورٹیں جمع کرائیں کہ کاروباری اداروں کی کتنی تعداد کو انہوں نے ادائیگیوں اور وصولیوں کی ڈجیٹائزیشن کی سہولت فراہم کی۔

اسٹیٹ بینک کو توقع ہے کہ ان اقدامات سے ویلیو چینز کی دستاویزیت بڑھے گی اور کاروباری اداروں کو اپنی بڑی رقوم کی لین دین کا انتظام کرنے میں مدد ملے گی۔ اس اقدام سے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے کاروباری اداروں کو ایف بی آر سسٹم سے منسلک کرنے اور ڈجیٹل ذرائع سے کارپوریٹ ادائیگیوں سے متعلق حالیہ متعارف کردہ اقدامات کے نفاذ میں بھی سہولت ملے گی۔

اسٹیٹ بینک کے دائرہ کار میں آنے والے اداروں کے لیے یہ بھی لازم ہے کہ وہ ڈجیٹل ادائیگیوں کو ممکن بنانے کے لیے نان کارپوریٹ اداروں بشمول سول پروپرائیٹرز، ایس ایم ایز اور ایم ایس ایم ایز کو آن بورڈ لینے کی بھرپور کوشش کریں۔ یہ اقدام پاکستان میں ڈجیٹائزیشن کو فروغ دینے کے اسٹیٹ بینک کے دیگر حالیہ اقدامات کے بعد کیا گیا ہے، جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

1) مقیم پاکستانیوں کے بینک اکاؤنٹس ڈجیٹل طور پر کھولنے کے لیے کسٹمرز ڈجیٹل آن بورڈنگ فریم ورک کا اجرا
https://www.sbp.org.pk/bprd/2021/C2.htm

2) بینکوں/مائیکرو فنانس بینکوں میں ڈجیٹائزیشن بڑھانے کے اقدامات کے لیے ہدایات کا اجرا جس کا مقصد بینکاری شعبے میں ڈجیٹائزیشن کو فروغ دینا اور ڈجیٹل چینلز کے استعمال کی حوصلہ افزائی ہے۔
https://www.sbp.org.pk/psd/2021/C1.htm

3) آلٹرنیٹو ڈیلیوری چینلز پر بینکوں سے قرض لینے والوں کو رقم کی واپسی کی سہولت کی فراہمی
(https://www.sbp.org.pk/psd/2021/CL1.htm)

4) پیمنٹ کارڈ سیکورٹی کے امور کو ہموار کرنا تاکہ صارفین کو رسک کوریج کی سہولت مل سکے جو ارتقاپذیر پیمنٹ کارڈ مارکیٹس اور بین الاقوامی معیارات کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔
(https://www.sbp.org.pk/psd/2021/CL2.htm)

5) پاکستان کے پہلے فوری ادائیگی نظام راست کا اجرا، جو اسٹیٹ بینک کا ایک اقدام ہے۔
(https://www.sbp.org.pk/press/2021/Pr-11-Jan-21.pdf)

اسٹیٹ بینک نے ملک میں ڈیجیٹائزیشن کے فروغ کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں اور ان جاری اقدامات سے متوقع طور پر صارفین کے لیے سہولت میں اضافہ ہو گا اور وہ پاکستان میں محفوظ اور تیز رفتار ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے ذریعے اپنی مالی ضروریات پوری کر سکیں گے۔

سرکلر اس لنک پر دستیاب ہے:

https://www.sbp.org.pk/psd/2021/CL5.htm

******